بدنظری کے نقصانات

اور

اس سے بچنے کی تدبیریں

افادات:

حضرت مولانا ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ العالی

میں گنہگار ہوں میں سیاہ کار ہوں

میں خطاکار ہوں میں سزاوار ہوں

میری توبہ ہے توبہ اے میرے اللہ

مجھ گنہگار کو تو نہ دینا سزا

Publisher
Mufti Shakeel Ahmed Naqshbandi
Chennai, Tamil Nadu, India.
Mobile : +91 - 94444 53232
E-mail : shakeel.naqshbandi@yahoo.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ط اما بعد

یہ زمانہ معمولی زمانہ نہیں ہے، یہ فتنوں سے بھرا ہوا زمانہ ہے، اس وقت اکثر لوگ جس چیز سے پریشان ہیں وہ "بے حیائی اور بدتمیزی" ہے۔ نگاہ کا غلط جگہ پڑنا "بدنظری" ہے۔ یہ ہر دن، ہر گھنٹہ بلکہ ہر لحظہ کی پریشانی ہوگئی ہے۔

انسان مسجد میں ہوتا ہے، ایک گھنٹہ عبادت کرتا ہے، تلاوت کرتا ہے، دینی مذاکرے کرتا ہے، مگر مسجد سے اس کے قدم باہر نہیں نکلتے کہ اس کی نظر باہر نکل جاتی ہے، اس طرح "ایک گھنٹہ کی نورانیت" ایک "بدنظری" کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہے،

اب دنیا کا نظام اور Setup کچھ اس طرح ہو گیا ہے۔ کہ مرد کو بعض جگہوں پر عورت سے بات چیت کی ضرورت پڑ جاتی

ہے، ایسے وقت میں مرد کیا کرے ایک اہم سوال ہے؟

چنانچہ خود اس عاجز نے حضرت جی دامت برکاتہم سے سوال کیا کہ حضرت ایرپورٹ (Airport) وغیرہ میں بعض کاونٹرس (counters) پر عورتیں ہوتی ہیں، ہم کیا کریں؟ فرمایا۔

اس عورت کو کوئی چیز مثلاً ٹکٹ (Ticket) دکھانا ہو دکھایئے، دکھانا ہاتھ کا کام ہے، آنکھ کا کام نہیں، اسی طرح کوئی بات بولنی یا پوچھنی ہے تو یہ کام منہ کا ہے آنکھ کا نہیں، ان دونوں وقتوں میں آنکھ کے استعمال کی ضرورت نہیں، مطلب یہ کہ کوئی چیز دینی ہو تو ہاتھ سے دیں اور نگاہ کو دوسری طرف رکھیں، اسی طرح کوئی بات بولنی یا پوچھنی ہو تو عورت کو دیکھے بغیر یہ کام کریں۔

ماشاءاللہ کیا پیارا انداز ہے، دیکھئے کتنی اچھی تدبیر ہے۔

اب ضرورت ہے کہ ہم بدنظری سے بچنے کی تدبیریں سوچیں اور موقعہ بموقع اس پر عمل کریں۔

"where there is a will,there is a way"

انسان جس کام کا ارادہ کرتا ہے اس کے لئے اس کا راستہ کھلتا ہے۔''

اللہ پاک پوری امت کی طرف سے حضرت جی دامت برکاتہم وعمت فیوضہم کو دنیا اور آخرت میں بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔ جنہوں نے ہمیں اس طرح کی تدبیریں بتائیں، اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

شکیل احمد نقشبندی

محرم ۱۴۳۲ھ

بدنظری کے نقصانات اور اس سے بچنے کی تدبیریں :-

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ

آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

اور (اسی طرح) مسلمان عورتوں سے (بھی) کہہ دیجئے کہ (وہ بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ (سورۃ النور: ۳۰،۳۱)

انسانی آنکھیں جب بے لگام ہو جاتی ہیں تو اکثر فواحش کی بنیاد بن جاتی ہیں۔ اسی لئے محققین کے نزدیک بدنظری "ام الخبائث" کی مانند ہے۔ ان دو سوراخوں سے ہی فتنوں کے چشمے ابلتے ہیں اور ماحول و معاشرے میں عریانی و فحاشی کے پھیلنے کا سبب بنتے ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریاؒ فرماتے ہیں۔ "بدنظری نہایت ہی

مہلک مرض ہے۔ ایک تجربہ تو میرا بھی اپنے بہت سے احباب پر ہے کہ ذکر شغل کی ابتداء میں لذت و جوش کی کیفیت ہوتی ہے مگر بدنظری کی وجہ سے عبادت کی حلاوت اور لذت فنا ہو جاتی ہے اور اس کے بعد رفتہ رفتہ عبادت کے چھوڑنے کا ذریعہ بھی بن جاتا ہے۔"

(آپ بیتی ٦/۴۱۸)

شیخ واسطیؒ فرمایا کرتے تھے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی ذلت و خواری چاہتے ہیں تو اسے خوبصورت چہرے دیکھنے کی عادت میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جو لڑکیاں بن سنور کے بے پردہ گلی بازاروں میں گھومتی پھرتی ہیں اور جو لوگ ان کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتے ہیں وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق بنتے ہیں۔ حوادث کی ابتدا نظر سے ہوتی ہے جیسا کہ

آگ اور شعلوں کی ابتدا ایک چنگاری سے ہوتی ہے۔ اس لئے شرمگاہ کی حفاظت کے لئے نظر کی حفاظت ضروری ہے۔

"یاد رہے اگر ہم نے اپنے آنکھوں پر پردہ نہیں ڈالا تو یقیناً ہمارے دلوں پر پردہ ڈال دیا جائے گا"۔

مشائخ کرام نے اپنے مریدین اور متعلقین کو بدنظری سے بچنے کے لئے مختلف طریقے بتائے ہیں۔ وہ درجۂ ذیل ہیں۔

۱۔ راستہ چلتے نگاہ اس طرح نیچی رکھے کہ قریب سے گذرنے والوں کے پاؤں سے اندازہ ہو کہ مرد ہے یا عورت ہے۔

۲۔ سوپر مارکٹ اور ٹکٹ کاؤنٹر (ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈّہ) پر جہاں مرد ہو وہاں جائیں تا کہ عورت سے بات چیت کا موقعہ ہی پیش نہ آئے۔

۳۔ اگر وقت ضرورت کسی نامحرم سے بات کرنے کی مجبوری پیش آئے تو بات کرتے وقت نظروں کو نہ ملائیں۔ اس طرح بات کریں جیسے دو روٹھے ہوئے دوست ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں۔

۴۔ سڑکوں کے کنارے لگے ہوئے فلمی بورڈوں یا اشتہاری بورڈوں پر نظر نہ ڈالے

۵۔ گاڑی میں سفر کرتے ہوئے اطراف کی گذرنے والی گاڑیوں پر نظر نہ جمائیں، ممکن ہے بے پردہ عورت بیٹھی ہو تو بدنظری ہو جائیگی۔

۶۔ اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت کھنکھار کر ایسی آواز پیدا کرے کہ اگر کوئی غیر عورت موجود ہے تو وہ پردہ کرلے۔

۷۔ کسی کا دروازہ کھٹکھٹائیں تو سامنے سے ہٹ کر کھڑا ہو ایسا نہ ہو کہ کوئی دروازہ کھولے اور بے پردگی ہو۔

۸۔ شادی بیاہ کے موقعہ پر مخلوط محفلوں میں ہرگز نہ جائیں۔ کسی جگہ جانے کے دو راستے ہوں تو وہ راستہ اختیار کریں جہاں بدنظری کا امکان کم ہو۔

۹۔ تفریح گاہوں میں اول تو جائیں نہیں اگر مجبوری میں جانا پڑے تو ایسا وقت اور ایسے دن کا انتخاب کرے کہ لوگ نہ ہونے کے برابر ہوں۔

۱۰۔ بس، ٹرین اور ہوائی جہاز کے سفر کے دوران کوئی دینی کتاب اپنے پاس رکھے اور اسے پڑھتے ہوئے وقت گذاردے۔ فارغ رہنے سے مسافر خواتین پر نظر پڑنے کا اندیشہ ہوگا۔

۱۱۔ اگر کسی ایسے دفتر یا ایئر پورٹ لاؤنج وغیرہ میں انتظار کے لئے بیٹھنا پڑے جہاں ٹی وی چل رہی ہو یا عورتوں کی تصویریں لگی ہوں تو ارادۃً ان کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھے۔

۱۲۔ بغیر ضرورت انٹرنیٹ کا استعمال نہ کریں۔

۱۳۔ کفار کے ملک میں سفر کرنا پڑے تو بہتر ہے کہ لوگوں کے چہروں پر نظر ہی نہ ڈالیں۔ اول تو موسم گرما میں ان کے جسم آدھے سے زیادہ ننگے ہوتے ہیں، اگر موسم سرما میں جسم پر کپڑے ہوں بھی تو مرد عورت کے درمیان پتہ ہی نہیں چلتا کئی مرتبہ لباس ایک جیسا ہوتا ہے، عورتیں کوٹ، پتلون پہنتی ہیں ٹائی لگاتی ہیں، مردوں کی مانند بال کٹواتی ہیں، اس مصیبت سے بچنے کا حل یہی ہے کہ نگاہیں جھکائیں اور اپنا ایمان بچائیں۔

۱۴۔ کبھی بھی گھر میں اکیلا نہ رہیں اور کبھی بھی اپنے آپ کو فارغ نہ رکھیں۔

۱۵۔ جس سڑک یا گلی میں لڑکیوں کی اسکول یا کالج ہو اس سے گذرنا چھوڑ دے تو بہتر ہے۔

۱۶۔ اگر شادی شدہ ہوں تو اپنی بیوی کو خوش رکھیں۔

۱۷۔ کعبۃ اللہ کے طواف کے دوران نظروں کو قدموں پر جمائے رکھیں۔ ہرگز ہرگز اوپر نہ اٹھنے دیں۔

۱۸۔ بدنظری کے گناہ پر ملنے والی سزا کا تصور کریں!

جب بدنظری کرنے والا جہنم میں پہنچے گا تو فرشتے اس کی آنکھوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالیں گے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ سلاخیں گرم کرکے اس کی آنکھوں میں گھونپ دیں گے۔

۱۹۔ بدنظری کے ارتکاب پر بیس رکعت نفل پڑھنے کی سزا متعین کرلے۔ ایک دو دن میں ہی نفس چیخ اٹھے گا اور بدنظری سے باز آجائیگا۔

۲۰۔ ہر ماہ ایامِ بیض (۱۳،۱۴،۱۵) کا روزہ رکھیں۔ ہر پیر اور جمعرات کا بھی روزہ رکھیں۔ اگر اس کے باوجود بھی نگاہ قابو میں نہیں ہے تو صوم داؤدی رکھیں۔ (ہر دوسرے دن)

۲۱۔ مندرجۂ ذیل تسبیح کا ورد کریں۔ صبح شام (سو، سو) مرتبہ کی پابندی کریں۔

لا مرغوبی الا اللّٰہ	میرا مرغوب صرف اللہ ہے
لا مطلوبی الا اللّٰہ	میرا مطلوب صرف اللہ ہے
لا محبوبی الا اللّٰہ	میرا محبوب صرف اللہ ہے
لا الہ الا اللّٰہ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

۲۲۔ روزانہ صبح کو تہجد کی نماز کے لئے بیدار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ اے اللہ! میرے لئے گناہوں سے بچنا بہت مشکل ہے، مگر آپ کے لئے مجھے گناہوں سے بچانا بہت آسان ہے۔
اے اللہ! میرے دل کو صاف فرما اور میری نظر کو پاک فرما۔

بدنظری سے پرہیز کا انعام

جو شخص اپنی نگاہوں کی حفاظت کرے، اسے آخرت میں دو انعام دیئے جائیں گے۔

(۱) ہر نگاہ کی حفاظت پر اسے اللہ تعالیٰ کا دیدار ملے گا

(۲) ایسی آنکھیں قیامت کے دن رونے سے محفوظ رہیں گی۔